



سوال

(37) قرآن مجید کے ساتھ دم وغیرہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید عرصہ سے نزلہ کھانسی، دمہ کی بیماری میں مبتلا ہے، ایک عامل نے قرآن مجید سے علاج کیا۔ سورۃ فاتحہ آیات شفا لکھ کر پلائیں۔ مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ زید کا خیال ہے کہ ڈاکٹری علاج کرایا جائے۔ مگر عامل نے منع کر دیا کہ قرآن مجید کے دم کو ترک کر کے تم کافر ہو جاؤ گے دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا زید ڈاکٹری حکیمی علاج کروا سکتا ہے یا نہیں جب کہ قرآن مجید سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ قرآن مجید کی شفاء پر ایمان رکھتے ہوئے حالت کے مطابق یہ کہنا کہ اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا کیا اس سے کفر لازم آتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتب احادیث میں علاج معالجہ کی بابت بکثرت احادیث موجود ہیں جن میں مادی روحانی ہر قسم کے معالجات مذکور ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے خود فرمائے اور کئے ہیں۔ اگر قرآن مجید کے علاوہ اور معالجات کفر ہوتے تو معاذ اللہ یہ کفر رسول اللہ ﷺ پر عائد ہوتا رہا۔ فائدہ نہ فائدہ تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ شفاء بھی خدا کی طرف سے ہے اور غیر قرآن کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے خدا تعالیٰ نے شہد کو شفاء للناس (۱۳/۱۲) فرمایا ہے تو اگر کسی بیمار کو شہد سے فائدہ نہ ہو اور اس بات کو بیان کرتا ہو کوئی شخص کہہ دے کہ شہد سے فائدہ نہیں ہوا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ معاذ اللہ خدا تعالیٰ کا شفاء للناس کہنا غلط ہے بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ اس خاص موقع پر مشیت ایزدی سے اس کا اثر رک گیا سو اس طرح قرآن شریف کو سمجھ لینا چاہیے۔ جو شخص کسی خاص موقع پر فائدہ کی نفی سے قرآن مجید کے شفاء ہونے سے انکار سمجھ لیتا ہے یہ اس کی بے سمجھی ہے۔ عبد اللہ امرتسری روپڑ ضلع ابنالہ ۶ صفر ۱۳۵۷ھ، ۶ اپریل ۱۹۳۸ء

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 10 ص 79

محدث فتویٰ